السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی نماز کی دو رکعات میں ایک ہی سورت کی تلاوت کرنا جائز ہے؟ اگر کوئی امام ایسا کرتا ہے تو کیا ایسا کرنے سے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کبھی کبھار ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اسے بطور عادت اختیار کرنا صحیح نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ ایسا کرنا ثابت ہے، چنانچہ حضرت معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے انہیں بتایا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے صبح کی دو رکعت میں سورۃ ''اذازلزلت'' تلاوت فرمائی، راوی بیان کرتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر ایسا کیا یا دانستہ طور پر آپ نے اس سورت کی قراءت فرمائی۔[1]

''امام ابوداؤد نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''ایک ہی سورت کو دو رکعت میں تلاوت کرنا۔

[2] صاحب مرعاۃ نے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھا ہے: ظاہر یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانستہ طور پر ایسا کیا تاکہ اس سنت کے لیے جواز مہیا ہو۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ ان سے ایک ایسے آدمی کے متعلق سوال ہوا جو ایک ہی سورت کو دو رکعت میں تقسیم کرکے پڑھتا ہے یا ایک سورت کو دو رکعت میں بار بار پڑھتا ہے [3] تو انہوں نے جواب دیا ہے کہ جائز ہے کیونکہ سب اللہ کی کتاب ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے شارح بخاری ابن منیر کے حوالہ سے لکھا ہے کہ سورت کو تقسیم کرکے پڑھنے سے بہتر ہے کہ دو رکعت میں بار بار ایک ہی سورت کو پڑھ دیا جائے۔[4]

---

[1] ابوداود، الصلوٰۃ: ۸۱۶۔

[2] مرعاۃ المفاتیح، ص: ۱۷۷، ج۳

[3] صحیح بخاری، باب نمبر ۱۰۶۔

[4] فتح الباری، ص: ۳۳۳، ج۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 110

محدث فتویٰ